Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۲۷ محرم سنہ ۱۳۹۴ھ ۲۰ تبلیغ ۱۳۵۳ہش ۲۰ فروری سنہ ۱۹۷۴ء | نمبر ۴۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے

اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو خدائی وعدوں کے وارث کیسے بن سکتے ہو

"یاد رکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آجاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آکر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمہ سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں غضب اور حکمت دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے، اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دیئے جاتے غضب نصف جنون ہے جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پورا جنون ہو سکتا ہے۔

ہماری جماعت کو چاہیئے کُل ناکردنی افعال سے دُور رہا کریں۔ وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے۔ سو دیکھو اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو اُن وعدوں کے وارث تم کیسے بن سکتے ہو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دیئے ہیں۔

جسے نصیحت کرنی ہو اسے زبان سے کرو۔ ایک ہی بات ہوتی ہے وہ ایک پیرایہ میں ادا کرنے سے ایک شخص کو دشمن بنا سکتی ہے اور دوسرے پیرایہ میں دوست بنا دیتی ہے۔ پس جادلھم بالتی ھی احسن کے موافق اپنا عمل درآمد رکھو۔ اسی طرزِ کلام ہی کا نام خدا نے حکمت رکھا ہے چنانچہ فرماتا ہے یوتی الحکمۃ من یشاء۔ مگر یاد رکھو جیسے یہ باتیں حرام ہیں ویسے ہی نفاق بھی حرام ہے۔

اِس بات کا بھی خیال رکھنا کہ کہیں پیرایہ ایسا نہ ہو جاوے کہ اس کا رنگ نفاق سے مشابہ ہو موقع کے موافق ایسی کارروائی کرو جس سے اصلاح ہوتی ہو۔ تمہاری نرمی ایسی نہ ہو کہ نفاق بن جاوے اور تمہارا غضب ایسا نہ ہو کہ بارود کی طرح جب آگ لگے تو ختم ہونے میں ہی نہیں آتی۔ بعض لوگ تو غصہ سے سودائی ہو جاتے ہیں اور اپنے ہی سر میں پتھر مار لیتے ہیں۔ اگر ہمیں کوئی گالی دیتا ہے تب بھی صبر کرو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صہ ۱۲۶، صہ ۱۲۷)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ تبلیغ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۹ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اکثر ناساز رہتی ہے کبھی شدید سر درد اور کبھی ضعف اور ڈیپریشن وغیرہ کی تکلیف ہو جاتی ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:-

عزیز محمد احمد خاں لاہور سے واپس ربوہ آگئے ہیں۔ مختلف علاج ہومیوپیتھک، یونانی اور ڈاکٹری ہو رہے ہیں لیکن ابھی کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔ گھبراہٹ بہت رہتی ہے۔ دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ مَیں بھی سب عزیزوں بیماروں کے لئے جن کے خطوط آتے ہیں یا الفضل میں نام دیکھتی ہوں برابر دعا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو شفا بخشے۔ آمین

میرے بھتیجے عزیزم رفیق احمد کی طبیعت سنبھل گئی تھی مگر پرسوں اطلاع ملی کہ پھر تکلیف زیادہ ہو گئی ہے۔ ان کی صحتِ کاملہ کے لئے بھی دعا کریں۔

مبارکہ ۱۸/۲/۷۴

محترم حکیم نور محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ بھابڑہ جگر کی خرابی کے باعث شدید بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(سمیع اللہ زاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

ربوہ میں جلسہ یوم مصلح موعود

یومِ مصلح موعود کی مبارک تقریب پر ۲۰ فروری بروز بدھ صبح پونے نو بجے مسجد مبارک میں جلسہ منعقد ہو گا جس میں علمائے کرام اہم تقاریر فرمائیں گے۔ مقامی احباب وقتِ مقررہ پر تشریف لے آئیں۔ (صدر عمومی)

اعلانِ تعطیل

۲۰ فروری (بروز بدھ) کو دفتر الفضل میں یومِ مصلح موعود کی تعطیل ہو گی اس لئے ۲۱ فروری کا پرچہ شائع نہیں ہو گا۔

قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خُطبہ جُمعہ

لادینی طاقتوں کا مقابلہ کرنے اور دُنیا کے موجودہ خلاء کو پُر کرنے کیلئے ضروری ہے

کہ

جماعت کے مخلص اور باہمّت انگریزی دان احباب آگے آئیں اور اپنی زندگیاں تبلیغِ اسلام کیلئے وقف کریں

ہمیں استغفار اور رجُوع الی اللہ کے ذریعہ آسمانی مدد اور قوّت حاصل کرنی چاہیئے

اللہ تعالیٰ نے اپنے کمزور بندوں کے ذریعے اپنے دستِ قُدرت کا زبردست جلوہ ظاہر کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۵ صلح ۱۳۵۳ ہش بمطابق ۲۵ جنوری ۱۹۷۴ء - بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرّم مولوی صالح محمد خان صاحب شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیت تلاوت فرمائی:۔

يَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ۔

پھر فرمایا:۔

دُنیا پر طائرانہ نگاہ ڈالیں تو اس وقت یہ صورت ہمارے سامنے آتی ہے کہ ایک طرف دہریّت واشتراکیت کی شکل میں ساری دُنیا پر چھا جانے کی کوشش کر رہی ہے دوسری طرف مذہب سرمایہ داری کا سہارا لیتے ہوئے اِس یلغار کو روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ جہاں تک ترقی یافتہ مغربی ممالک کا تعلق ہے یہ بات آہستہ آہستہ واضح ہوتی چلی جا رہی ہے کہ اب اُن میں اشتراکیّت کا مقابلہ کرنے کی سکت باقی نہیں رہی اور یہ خطرہ پیدا ہو گیا ہے کہ کسی وقت بھی یہ ممالک اِس کشمکش میں ہتھیار ڈال دیں اور دہریّت اُن ممالک پر قابض ہو جائے۔ اِس وقت سرمایہ داری اور (اسلام کے علاوہ) دیگر مذاہب کا آپس میں اشتراک ہے۔

جس رنگ میں اُس دنیا کے سامنے جو اشتراکی دنیا یا سوشلسٹ دنیا کہلاتی ہے مذہب کو پیش کیا گیا اُس رنگ میں کوئی بھی سمجھدار انسان مذہب کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا کیونکہ مذہب کو اِن ممالک نے (میں لفظِ مذہب میں اسلام کے علاوہ سب مذاہب کو شامل کر رہا ہوں) اِس رنگ میں پیش کیا کہ نہ انسان کے لئے وہ

مقامِ شرف اور عزّت

کا باقی چھوڑا جسے اللہ تعالیٰ نے انسان کا ایک بنیادی حق قرار دیا ہے۔ نہ اس کی دیگر صلاحیتوں کی نشوونما کے لئے جن مادی سامانوں کی ضرورت تھی اور جن سے وہ لوگ محروم تھے اُن کا حقدار سمجھا گیا۔ اگر مذہب (نعوذ باللہ) انسان کی تمام صلاحیّتوں کی نشوونما میں روک ہے تو انسان کا فرض ہے مذہب کو دھتکار دے۔ اِس رنگ میں اشتراکیوں نے اسے دھتکار دیا لیکن حقیقی مذہب تو ایسا نہیں ہے۔ جو مذہب۔ جو ابدی صداقت۔ جو حسین شریعت۔ جو احسانِ عظیم کی مالک ہدایت اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسلام کی شکل میں دی وہ تو اِس کے برعکس ہمیں یہ بتاتی ہے کہ انسان کی اُن تمام صلاحیّتوں کی جو اللہ تعالیٰ کی عطا ہیں کامل نشوونما کے سامان پیدا ہونے چاہئیں اور جب ہم دہریّت، اشتراکیت، سوشلسٹ کا مطالعہ کرتے ہیں تو اس نتیجہ پر پہنچنے پر مجبور ہوتے ہیں کہ انسان کے جو حقوق اللہ تعالیٰ نے قائم کئے ہیں ان کا تصوّر بھی اشتراکیت اور اس قسم کے دوسرے "اِزم" میں نہیں پایا جاتا۔

اِس وقت اُن ترقی یافتہ ممالک میں جو اشتراکیت کے خلاف برسرِ پیکار ہیں سرمایہ دارانہ نظام تو معرضِ زوال میں ہے اور مذہب میدان سے بھاگتا نظر آتا ہے۔ اِسی لئے میں نے جماعت کو پہلے بھی کہا کہ اِن علاقوں میں ایک خلاء پیدا ہو رہا ہے۔ اب اس خلاء کو دو طاقتیں پُر کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ایک طاقت لامذہبیت اور دہریّت کی ہے اور دوسری طاقت

اسلام اور احمدیت

کی ہے۔ ہمارا اصل مقابلہ ان لادینی طاقتوں سے ہے اور اِس مقابلہ میں ایک شدّت پیدا ہو رہی ہے۔ وہ بھی ان علاقوں کے انسانوں کا دل خدا سے دُور لے جانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں اور جماعتِ احمدیہ بھی اُن علاقوں میں بسنے والے انسانوں کے دِل خدائے واحد و یگانہ کے لئے جیتنے کی کوشش میں لگی ہوئی ہے۔ جہاں تک مادی وسائل کا سوال ہے غیر مذاہب اور خدا کے اِس دشمن کے مقابلہ میں ہماری کوئی طاقت ہی نہیں ہے۔ مادی وسائل اُن کے مقابلہ میں ہمارے پاس ہزارواں کیا لاکھواں حصّہ بھی نہیں۔ لیکن ہم نے اپنی زندگیوں میں

اللہ تعالیٰ کے اِس فرمان کا مشاہدہ

کیا ہے کہ جب انسان اللہ تعالےٰ کی طرف رجوع کرتا اور مغفرت کی چادر میں خود کو اِس معنی میں ڈھانپتا ہے کہ وہ اس کے حضور جھکتا اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کرے کہ جو بشری کمزوریاں ہیں وہ سرزد نہ ہوں اور جو بشری صلاحیتیں ہیں ان کی کامل نشوونما ہو جائے اور خدا کے علاوہ ہر شے کو لاشے محض سمجھتے ہوئے اُسی کی طرف رجوع کرتا ہے تو ان حالات میں اللہ تعالیٰ بڑی سے بڑی مادی طاقتوں کو ملیا میٹ کر دیتا اور ہلاک کر دیتا ہے اور اپنے بندے کی مدد اور نصرت کے لئے آسمانوں سے سامان پیدا کرتا ہے۔ ہماری زندگیوں میں بھی یہ بات ایک حقیقت کی صورت میں موجود ہے۔ یہ کوئی فلسفہ نہیں بلکہ ہمارے وجود نے اس چیز کا مشاہدہ کیا ہے کہ تمام مادی سامان اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اس کے حکم کے مقابلہ میں کوئی حیثیت ہی نہیں رکھتے پس یہ تو درست ہے کہ اس روحانی جنگ میں، اس اخلاقی جنگ میں، اس مذہبی جنگ میں مادی وسائل دہریہ اقوام کے پاس ہم سے اتنے زیادہ ہیں کہ ان کے مقابلہ میں ہمارے مادی وسائل ذکر کے قابل بھی نہیں ہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے

ہم اس سے انکار نہیں کرتے۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ان کمزور بندوں کی کوششوں میں اپنی زبردست تدابیر کو چھپا کر دنیا میں اپنی قدرت کے ہاتھ کا ایک زبردست جلوہ ظاہر کرے۔ یہ تو ٹھیک ہے لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ جہاں تک ہماری طاقت ہے یا جہاں تک ان وسائل کا تعلق ہے۔ جن سے ہم اپنی طاقت کو بڑھا سکتے ہیں یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اس طاقت کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے ہوں۔ اور اس کوشش میں لگے رہیں کہ جو طاقت اور قوت کو بڑھانے کے وسائل اور راہیں ہیں وہ ہمیں میسر آئیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیۂ کریمہ میں جس کی میں نے سورۃ فاتحہ کے بعد تلاوت کی ہے یہ حکم فرمایا ہے کہ اگر تم استغفار کرو اور

اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو

تو تمہاری خوشحالی کے سامان آسمانوں سے پیدا کئے جائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ اگر تمہاری زندگیاں اُس کی رضا کے حصول کے لئے لگی ہوئی ہوں گی تو تمہیں قوت کے بعد مزید قوت عطا کرتا چلا جائے گا۔

اس وقت جیسا کہ میں نے بتایا دشمنِ انسانیت اور دشمنِ روحانیت اور دشمن مذہب کے خلاف ہماری جو جدوجہد اور لڑائی ہے اس کے لئے ہمیں دشمن کے مادی وسائل کے اثر کو کالعدم کرنے کے لئے ایسی روحانی طاقت کی ضرورت ہے جو خدا سے حاصل ہوتی ہے اور جس کے حصول کا ایک ذریعہ اس آیت میں استغفار اور توبہ بتایا گیا ہے اور جس کے نتیجہ میں یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ برکتوں کے سامان پھر آسمان سے پیدا ہوں گے اور قوت کے بعد مزید قوت عطا ہوتی چلی جائے گی۔ ان وسائل سے خدا تعالیٰ جو ہر قدرت کا اور قوت کا اور طاقت کا اور عزت کا اور غلبہ کا اور قہر کا سرچشمہ ہے اُس سے قوت لے کر ہمیں اس میدان میں دشمنِ اسلام، دشمنِ روحانیت، دشمنِ مذہب اور اللہ تعالیٰ کے کے خلاف صف آرا ہونے والی فوجوں کا مقابلہ کرنا ہے۔ اور کامیابی کے ساتھ کرنا ہے۔ اس وقت جیسا کہ میں نے بتایا ایک خلا پیدا ہو رہا ہے، اور

جلدی جلدی بڑھ رہا ہے۔ اس کے لئے تدبیر جتنی ہم کر سکتے ہیں وہ ہمیں کرنی چاہئیے۔ اس کیلئے ہمیں اس سے زیادہ مجاہد چاہئیں اس سے زیادہ مبشر چاہئیں۔ اس سے زیادہ مبلغ چاہئیں جتنے کہ مبلغ بنانے والے ہمارے ادارے اس وقت بنا رہے ہیں۔

اعلیٰ پیمانہ پر مبلغ بنانے والا ادارہ

تو جامعہ احمدیہ ہے۔ دوسرے بھی بعض ادارے ہیں لیکن وہ اس معیار کے مبشر پیدا نہیں کر سکتے نہ اُن کے قیام کا یہ مقصد ہے کہ جو غیر ممالک میں جا کر اسلام کے جرنیل کی حیثیت میں ان طاقتوں کا مقابلہ کریں۔ اگر ہم صرف جامعہ احمدیہ پر انحصار کریں تو جس قدر انسانوں کی، مخلص انسانوں کی، مومن انسانوں کی صاحبِ فراست انسانوں کی، اللہ تعالیٰ سے پیار کرنے والے انسانوں کی، خدا سے اخلاص کا تعلق رکھنے والے انسانوں کی، خدا سے عہدِ وفا جو انہوں نے باندھا ہے اس پر عزم کے ساتھ اور استقامت کے ساتھ قائم اور قائم رہنے والے انسانوں کی ضرورت ہے اتنے انسان تو یہ ادارہ ہمیں شاید اگلے سو سال میں بھی نہ دے سکے لیکن ہمیں آج ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہمیں اُن بڑی عمر کے احمدیوں کی ضرورت ہے جو اگرچہ جامعہ احمدیہ یا اس قسم کے کسی ادارہ میں تو نہ پڑھے ہوں لیکن اُن کی زندگی

صحیح اور حقیقی اسلام

کے مطالعہ میں خرچ ہوتی ہو اور جن کے دل خدا تعالیٰ کی محبت سے معمور ہوں اور جن کا اپنے رب سے اخلاص کا تعلق ہو اور جن کی ہمت جوان ہو اگرچہ عمر کے لحاظ سے وہ جوان نہ ہوں وہ آگے آئیں۔ وہ ریٹائر ہو گئے دنیوی کاموں سے۔ وہ جو ریٹائر ہو سکتے ہیں۔ (ملازمت کا ایک ایسا حصہ ہے جس میں انسان اپنی مرضی سے ریٹائر ہو جاتا ہے۔ اور اس کی پنشن پر خاص فرق نہیں پڑتا۔ یا بعض دفعہ بالکل ہی فرق نہیں پڑتا) ایسے لوگ اپنی زندگیوں کو وقف کریں۔ تاکہ ہم انہیں ان ممالک میں بھجوا سکیں ایسے لوگ جن کی خصوصیات اور اہلیت کے کچھ پہلو تو میں نے ابھی بتائے ہیں لیکن زبان کے لحاظ سے انہیں انگریزی زبان اچھی طرح آنی چاہئیے کیونکہ یہ ہر جگہ غیر ممالک میں کام دے جاتی ہے۔ انہیں وقف کرنا چاہئیے۔ اس وقت ہمیں بڑی شدید ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ اس قسم کے مخلصین، مجاہدین باوفا انسانوں کی جو ان غیر ممالک میں جا کر کام کریں لیکن جیسا کہ میں نے بتایا ہمارا ایک ہی ادارہ ہے جو مبلغ پیدا کر رہا ہے۔ اور اب تعداد کچھ زیادہ ہوئی ہے جامعہ میں۔ ایک وقت میں تعداد بہت ہی گر گئی تھی۔ پھر جو آج امتحان پاس کرتا ہے یا جس نے دو سال پہلے جامعہ احمدیہ سے شاہد کیا ہے وہ اپنے تجربہ کے لحاظ سے اور اپنے علم کے لحاظ سے آج اس قابل نہیں ہے کہ اُسے ہم باہر بھیجدیں۔ اسلئے ہمیں انتظار کرنا پڑے گا لیکن لیکن اگر ہزاروں نہیں تو سینکڑوں ایسے انگریزی دان احمدی ہیں جنہوں نے اخلاص سے اپنی زندگیاں گذاری ہیں۔ جنہیں اپنی گزشتہ زندگی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کی جو تفسیر ہمارے سامنے رکھی ہے۔ اس کے مطالعہ کا شغف رہا ہے جو علیٰ وجہ البصیرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی اسلام کو دنیا کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔ جنہوں نے اسی مطالعہ کے دوران

دوسرے مذاہب کے ساتھ مذہب اسلام کا موازنہ

کیا ہے اور جن کو دُعا کی عادت ہے جو اس مقام پر کھڑے ہیں کہ جہاں دُعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت جوش مار رہی ہے اور جن کے سینوں میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دُنیا میں بلند کرنے کی ایک تڑپ پائی جاتی ہے۔ ایسے سینکڑوں ہزاروں احمدی جماعت احمدیہ میں موجود ہیں۔ آج میں اُن کو آواز دے رہا ہوں کہ اسلام کی خاطر دُنیا کے مختلف ممالک میں بھجوانے کے لئے مجاہدین کی آج ضرورت ہے اور اس قسم کے لوگ ہی آج کے حالات میں اس ضرورت کو پورا کر سکتے ہیں۔ اس لئے وہ آگے آئیں اور اپنے ناموں کو پیش کریں۔ اگر وہ ریٹائر ہو چکے ہوں اور اپنی ملازمتوں سے فارغ ہو چکے ہوں تب بھی، اگر وہ آسانی سے فارغ ہو سکتے ہیں تب بھی

ہر قسم کے انگریزی دان افراد

خواہ وہ ڈاکٹر ہوں انجینئر ہوں، ٹیچر ہوں، پروفیسر ہوں وغیرہ وغیرہ اپنے آپ کو پیش کریں۔ لیکن شرط یہی ہے کہ وہ لوگ اس گروہ سے تعلق رکھنے والے ہوں جن کی زندگیاں اسلامی تعلیم اور قرآن کریم کے مطالعہ میں گذری ہیں اور جو دوسروں سے تبادلۂ خیالات کرتے رہے ہیں۔ ایسے لوگوں نے جماعت میں (پہلے مثالیں موجود ہیں) بڑا اچھا کام کیا ہے ہمارے جو مبلغین ابتداء میں امریکہ یا انگلستان یا یورپ گئے وہ جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل نہیں تھے۔ یعنی بی اے، ایم اے کر کے زندگی وقف کر کے جماعت کے کاموں میں مصروف ہو گئے تھے یا جو باہر کام کر رہے تھے لیکن دفتری اوقات سے باہر سات سات آٹھ آٹھ گھنٹے روزانہ بلا ناغہ وہ جماعت کے کاموں میں خرچ کر رہے ہیں (میرے علم میں ہیں میں نے پہلے بھی بتایا ہے بیسیوں ایسے احباب کو میں جانتا ہوں) ایسے لوگ سامنے آئیں اور

اپنے نام پیش کریں

تاکہ اس وقت جو ایک خلاء پیدا ہو رہا ہے جس کے نتیجہ میں ہمارے دلوں میں ایک فکر پیدا ہو رہا ہے کہ ہم اس خلاء کو اگر پُر نہ کر سکے تو خدا کے نام کو اس دُنیا سے مٹانے کا دعوے کرنے والوں کی کوششیں کہیں کامیاب نہ ہو جائیں۔

اس وقت اسلام کے ایک ادنےٰ خادم کی حیثیت سے میں جماعت کے ان احباب کو آواز دیتا ہوں کہ آگے بڑھو! زندگیوں کو وقف کرو!! اور اخلاص کے ساتھ، سب کام چھوڑ کر باہر جاؤ۔ اور تبلیغ اسلام کے فریضہ کی جو ذمہ داری ہے اُسے اپنے کندھوں پر اٹھاؤ اور دنیا کو بتا دو اپنی دعاؤں کے ساتھ اور میری اور جماعت کی دعاؤں کے ساتھ کہ مذہب اسلام جو دنیاوی لحاظ سے علمی لحاظ سے اخلاقی لحاظ سے تعلیم دُنیا کے سامنے پیش کر رہا ہے۔ اشتراکیت وغیرہ اس کے مقابلہ میں کسی میدان میں بھی ٹھہر نہیں سکتی۔ لیکن انسانوں کی اکثریت غافل ہے اور انہیں بیدار کرنے کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ اور

ہمارے مادی وسائل

تھوڑے ہیں۔ ہمیں روحانی وسائل اور روحانی ہتھیاروں کی طرف رجوع کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ استغفار کے ساتھ اور توبہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہماری دعا کو قبول کرے اور ایسے سامان پیدا کرے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو نباہ سکیں۔ اور اللہ تعالیٰ جماعت کے ایسے مخلصین کو توفیق عطا کرے کہ وہ اپنی زندگیوں کو وقف کریں اور بیرونی ممالک میں جا کر ہر قسم کی تکالیف برداشت کر کے اپنے بیوی بچوں سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے اس اہم ذمہ داری کی طرف توجہ کریں۔ اور اُسے کامیاب طریقے پر نباہنے کی کوشش کریں۔

اے خُدا تو ایسا ہی کر!!"

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

مجالس کا ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ ماہانہ رپورٹ کارگزاری مرکز میں بھجوانا نہایت ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر مرکز کو مجالس کی کارکردگی کا علم نہیں ہو سکتا مرکز کی طرف سے رپورٹ بھجوانے کے لئے ہر ماہ کی دس تاریخ مقرر ہے۔ جن مجالس نے ابھی تک ماہ صلح/جنوری کی رپورٹ مرکز میں ارسال نہیں کی اُن سے درخواست ہے کہ وہ رپورٹ جلد بھجوا کر ممنون فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رسالہ تحریک جدید مُفت

رسالہ تحریک جدید ماہ فروری سنہ ۷۱ء میں محترمی صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی تقریر بعنوان "ذکر حبیب" شائع ہوئی ہے۔ اس کی افادیت کے پیش نظر اس پرچہ کی پچاس کاپیاں مفت تقسیم کرنے کے لئے ریزرو رکھی ہوئی ہیں۔ خواہشمند احباب ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر دفتر ہذا سے منگوا سکتے ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ماہنامہ انصار اللہ

ماہنامہ انصار اللہ ایک بلند پایہ تربیتی رسالہ ہے حسب فیصلہ شوریٰ مجلس انصار اللہ ہر مجلس انصار اللہ کے لئے خریداری ضروری ہے۔ اسلئے جملہ زعماء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس کے لئے کم سے کم ایک رسالہ ضرور جاری کروائیں جن مجالس میں پہلے سے رسالہ جا رہا ہے ان زعماء کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے رسالہ کی قیمت مبلغ -/۸ روپے مینیجر ماہنامہ انصار اللہ کے نام بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر ممنون فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ ربوہ کے موقع پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب

مورخہ یکم تبلیغ ۱۳۵۳ہش / فروری ۱۹۷۴ء چار بجے شام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ایوانِ محمود میں تشریف لے گئے جہاں حضور نے ازراہِ شفقت آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ میں کامیاب کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خطاب فرمایا اس کا مکمل متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

(خاکسار: یوسف سلیم شاہد ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"کھیل کا ایک فائدہ تو یہ ہے کہ ہماری ورزش ہوتی ہے۔ اور ہمارے جسم صحت مند ہو جاتے ہیں اور دوسرا فائدہ یہ ہے کہ ہم مختلف کھیلوں سے بہت سے سبق سیکھتے ہیں مثلاً آج ایک چیز نے میری توجہ کو اپنی طرف کھینچا اور وہ یہ تھی کہ کھلاڑی نے کبھی زور سے اور اپنی طاقت استعمال کر کے POINT (پوائنٹ) لیا اور کبھی مخالف جب زور دار مقابلے کی توقع رکھتا تھا۔ آرام کے ساتھ نٹ (NET) کے پاس گیند پھینک دیا اور پوائنٹ لے لیا۔

پس اس سے ہمیں یہ پتہ لگا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل استعمال کے لئے دی ہے اور وہی کھلاڑی اچھی صورت میں اچھے رنگ میں کامیاب ہوتے ہیں جو اپنی عقل کو استعمال کرتے اور اس کو صحیح استعمال کرنے کے نتیجہ میں اپنے لئے کامیابی کی راہوں کو تلاش کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس نکتے کے سمجھنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آؤ اب دعا کر لیں۔"

اجتماعی دعا کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"بیٹھے رہو۔ میں نے اس انڈونیشین[1] کے ساتھ تھوڑی سی ورزش کرنی ہے۔"

۱؎ حضور کا اشارہ ہمارے بھائی مکرم عبد الباسط صاحب کی طرف تھا جو ان مقابلوں میں اپنے بہترین کھیل کا مظاہرہ کر کے اوّل آئے تھے۔ اس سے قبل جب حضور ایوانِ محمود میں داخل ہوئے تو حضور نے عزیزم محمود اکبر صاحب کے ساتھ بھی چند منٹ تک ٹیبل ٹینس کھیل کر اس کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

مجلس انصار اللہ کے بجٹ فارم

مجالس انصار اللہ میں سے کئی ایک مجالس کے بجٹ فارم برائے ۱۹۷۴ء ابھی تک مرکزی دفتر میں موصول نہیں ہوئے۔ زعماء اعلیٰ اور زعماء صاحبان سے گذارش ہے کہ جن مجالس نے ابھی تک اپنے بجٹ ارسال نہیں کئے۔ وہ اس اہم کام کی طرف فوری توجہ فرمائیں اور جلد سے جلد یہ بجٹ فارم مرکزی دفتر میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

خطبۂ نکاح

مرد کو قوام ہونے کی حیثیت سے اپنی بیوی کی صلاحیتوں کی نشوونما کا خیال رکھنا ضروری ہے

مورخہ ۲۷ صلح ۱۳۵۳ہش / جنوری ۱۹۷۴ء بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے تین نکاحوں کا اعلان کیا۔ اس موقعہ پر خطبۂ مسنونہ کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"اسلامی شریعت نے مرد کو قوام بنا کر اس بات کا ذمہ وار قرار دیا ہے کہ وہ اپنی بیوی کی

صلاحیتوں کی نشوونما

کا بھی خیال رکھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہر شخص کو استعدادیں بخشی ہیں۔ اس لئے ہر مرد کا یہ فرض ہے کہ اس کی بیوی اپنے دائرہ استعداد میں جس حد تک ترقی کر سکتی ہے اس حد تک وہ اس کے لئے ایسا انتظام کرے کہ وہ یہ تربیت حاصل کر لے۔

اسی طرح عورت پر بھی یہ فرض عائد کیا گیا ہے کہ جب وہ کسی کی بیوی بنے تو اپنے خاوند کی اس قسم کی نیک تربیت کے اثر کو قبول کرنے کے لئے تیار رہے۔ وہ اس کی اس تربیت میں مزاحم نہ بنے اور دوسرے اس پر یہ ذمہ داری بھی ڈالی گئی ہے کہ اگر اس کا خاوند اپنی

قوام ہونے کی ذمہ داری

کی طرف توجہ نہ کرے یا اگر اس کو اللہ تعالیٰ سے دور لے جانے کی کوشش کرے تو اس کی بیوی کا یہ فرض ہے کہ وہ اس قسم کے اثرات کو قبول نہ کرے۔ ایسے موقعہ پر بجائے اس کے کہ اپنے خاوند کی طرف توجہ کرے وہ اس عہدِ وفا کو اور زیادہ پختہ بنائے جو اس نے اپنے رب سے باندھا ہے۔

اس وقت میں تین نکاحوں کا اعلان کروں گا اس دعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تینوں ازدواجی رشتوں (تین خاوندوں اور تین بیویوں) کو اسلامی شریعت کے مطابق اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور نباہنے کی توفیق ملے۔

عزیزہ بچی حمیدہ مرزا صاحبہ بنت مکرم محترم مرزا محمد ادریس صاحب ربوہ کا نکاح چار ہزار روپے حق مہر پر عزیزم مکرم حامد احمد صاحب خالد ابن مکرم محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد (ناظر بیت المال آمد) ربوہ سے قرار پایا ہے۔ ہماری بچی عزیزہ حمیدہ مرزا صاحبہ کے والد مرزا محمد ادریس صاحب اس وقت انڈونیشیا میں بطور مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی طرف سے اور عزیزہ بچی حمیدہ مرزا صاحبہ کی طرف سے مکرم محترم شیخ خورشید احمد صاحب (نائب ایڈیٹر الفضل) کو بطور وکیل مقرر کیا ہے۔

عزیزہ تحسین فردوس صاحبہ بنت مکرم محترم قاضی شریف الدین صاحب ربوہ کا نکاح سات ہزار روپے مہر پر عزیزم مکرم ملک طاہر احمد صاحب ابن مکرم محترم ملک حبیب الرحمٰن صاحب ربوہ سے قرار پایا ہے۔

عزیزہ امۃ الہادی صاحبہ بنت مکرم محترم شیخ مبارک احمد صاحب لندن کا نکاح سات صد پونڈ (سکہ برطانیہ) مہر پر عزیزم مکرم ناصر احمد صاحب ساہی ابن مکرم محترم چوہدری محمد طفیل صاحب ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ سے قرار پایا ہے۔ لڑکی کے والد شیخ مبارک احمد صاحب خود یہاں حاضر نہیں ہو سکے۔ انہوں نے اپنی طرف سے اور عزیزہ بچی کی طرف سے مکرم محترم قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی ربوہ کو وکیل مقرر کیا ہے۔"

ایجاب و قبول کے بعد ان رشتوں کے بہت بابرکت ہونے کیلئے حضور نے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

(یوسف سلیم شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی۔ ربوہ)

مقصدِ حیاتِ انسانی

(محترم میاں غلام رسول صاحب اعوان۔ بلاک ڈی ڈیرہ غازیخاں)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ "سب آدمی اپنے کام اور غرض سے جس کے لئے وہ آتے ہیں۔ واقف نہیں ہوتے بعض کا کام بس اتنا ہی ہوتا ہے کہ چوپایوں کی طرح کھاپی لیا وہ سمجھتے ہیں کہ اتنا گوشت کھانا ہے اتنا دودھ پینا ہے۔ اور اتنا کپڑا پہننا ہے اور کسی بات کی ان کو پرواہ نہیں ہوتی۔ ایسے آدمی جب پکڑے جاتے ہیں تو یکدفعہ ہی ان کا خاتمہ ہو جاتا ہے لیکن جو لوگ خدمت دین میں مصروف ہوں۔ اُن کے ساتھ نرمی کی جاتی ہے اس وقت تک کہ وہ اپنے کام اور خدمت کو پورا نہ کر لیں۔ انسان کو چاہیے کہ جہاں تک ہو سکے خالص دین کیواسطے اپنی عمر کو وقف کرے" ...... اور حقیقت بھی یہی ہے کہ اکثر انسانوں کے مدنظر یہی غرض ہوتی ہے کہ کسی طور ان کی دنیا سنور جائے۔ اتنی زمین مل جائے اتنا مال مل جائے۔ اتنا کاروبار ہو جائے تا ان کی زندگی آرام سے بسر ہو جائے لہٰذا وہ ساری عمر اسی رنگ دو میں گذار دیتے ہیں۔ اس کے سوا ان کو اور کسی چیز کی فکر ہی نہیں ہوتی۔ ان کو اس بات کی پرواہ نہیں ہوتی کہ وہ اپنی پیدائش کی غرض تو جان لیں کہ وہ کس لئے اس دنیا میں آئے ہیں۔ محض دولت کمانا اور عیش و آرام سے رہنا ان کا نصب العین ہوتا ہے۔ وہ اپنی اولاد کو بھی اسی مقصد کو سامنے دیکھ کر تیار کرنا چاہتے ہیں۔ کہ وہ دنیاوی لحاظ سے بہت بڑے آدمی بن جائیں۔ عموماً ہر شخص کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کا لڑکا ڈاکٹر بنے۔ انجینئر بنے یا صاحب اقتدار ہو جائے۔ قوم اور ملک کی خدمت کا نعرہ یا ڈاکٹر بن کر دکھی انسانوں کی خدمت کا دعوےٰ محض نعرہ ہی ہوتا ہے۔ ورنہ تحت الشعور خواہش صرف دولت کمانے کی ہوتی ہے ...... لیکن دیکھیں کہ جب انسان کسی کی ملازمت اختیار کرتا ہے۔ تو وہ اپنے آقا سے پوچھتا ہے کہ میرے فرائض کیا ہیں۔ میری ذمہ داریاں کیا ہیں اور میرا معاوضہ کیا ہے۔ یہ باتیں جان کر وہ اس کی ملازمت اختیار کرتا ہے اور اپنے فرائض کو ادا کرنے کے بعد معاوضہ کا حقدار بنتا ہے۔ اسی طرح انسان کو اس دنیا میں آ کر یہ جاننا چاہیئے کہ میری حیثیت کیا ہے میرا کام کیا ہے۔ میرے حقوق اور ذمہ داریاں کیا ہیں لیکن یہ بات ہر شخص نہیں پوچھتا اور نہ جاننے کی کوشش کرتا ہے۔ صرف دولت کمانا اور آرام کی زندگی بسر کرنا ہی مقصد حیات سمجھ لیتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ انسان اس دنیا میں ایک مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ دنیا کی کل کائنات اس کے سپرد ہے جس طرح چاہے استعمال کرے وہ دنیا کے لئے نہیں بنایا گیا۔ بلکہ دنیا اس کے لئے بنائی گئی ہے۔ وہ حاصل کائنات ہے۔ اُسے عقل ادراک اور سمجھ بوجھ عطا کی گئی ہے۔ خیر و شر کی تمیز بخشی گئی ہے۔ پھر سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اُسے لاکھوں انبیاء کے ذریعہ سے خالقِ کائنات نے اس کا مقام اور اس کی ذمہ داریاں سمجھا دی ہیں یعنی یہ کہ وہ صرف خدا تعالےٰ کی عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ لیکن اس کی حالت یہ ہے کہ وہ دنیا کے پیچھے بھاگتا پھرتا ہے ؎

اے تماشا گاہ عالم روئے تو
تو کجا بہر تماشا می روی

وہ دنیا کے معمول اور حقائق الاشیاء جاننے سے آگے نہیں جا سکا۔ وہ اس بات میں کھویا گیا ہے کہ یہ دنیا کیا ہے کیسے ہے اور اس کا استعمال زیادہ سے زیادہ کیسے ممکن ہے اور بس۔ وہ اس وقت تک اپنا صحیح مقام متعین نہیں کر سکا۔ وہ خرد کی گتھیاں سلجھا رہا ہے لیکن پس پردہ خالق کائنات کو نہیں دیکھ سکا اور نہ اپنا مقام سمجھ سکا ہے بقول

؎ خرد کا کام خبر کے سوا کچھ اور نہیں
تیرا علاج نظر کے سوا کچھ اور نہیں

پس جاننا چاہیئے کہ بندے کا کام تو اللہ تعالےٰ کی عبادت اور بندگی ہے اور عبادت کا مفہوم اسلام میں واضح ہے کہ بندہ اللہ تعالےٰ سے عبادت کے ذریعہ سچا تعلق پیدا کرے اور اس کے بندوں سے ہمدردی کرے یہی اسلام اور یہی دین ہے۔ پس انسانی زندگی کا کمال یہ ہے کہ انسان اللہ تعالےٰ کی صفات کا نقش اپنی ہستی پر جمائے دوسرے لفظوں میں وہ اللہ تعالےٰ کی صفات کا مظہر بن جائے اسی حالت کے کمال کا نام عبودیت ہے۔ اور اسی مقصد کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا ہے۔ کہ تخلقوا باخلاق اللہ۔ یعنی اپنے تئیں اللہ تعالےٰ کے اخلاق سے مزین کرو۔ یعنی جس طرح اللہ تعالےٰ مخلوق کی ربوبیت کر رہا ہے۔ تم بھی اپنی استعداد کے موافق ربوبیت کرو۔ جس طرح وہ ستاری کر رہا ہے تم بھی لوگوں کی عیب پوشی کرو۔ جس طرح وہ مخلوق کے لئے سراسر رحمت ہے تم بھی رحمت و شفقت بن جاؤ۔ اور ان سے ایسی ہمدردی کرو جس طرح اپنے نفسوں سے کرتے ہو اور جب یہ صفات انسان میں پیدا ہو جائیں گی تو اللہ تعالےٰ کا محبوب بن جائے گا۔ کیونکہ محبت کا شدید تقاضا یہ ہے کہ وہ اپنے محبوب کے رنگ میں رنگین ہو جائے اور یہی آخری مقصدِ حیات انسانی ہے اور یہی انسانی زندگی کا کمال ہے اور جب بندہ اس مقام پر پہنچ جاتا ہے تو جو چیزیں خدا تعالےٰ کے پاس ہوتی ہیں وہ بندہ کی ہو جاتی ہیں۔ جو چاہے مانگے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو فرمایا کہ خدا تیرے سب کام درست کر دے گا اور تیری سب مرادیں تجھے دیگا۔ حرف "لہم ما یشاءون" ہی نہیں۔ بلکہ بندہ کے لئے "لدینا مزید" بھی فرمایا ہے کہ ایک نعمت مانگو گے تو ہم اپنے پاس سے دس اور بھی دیتے چلے جائیں گے۔ کہ یہ بھی لو۔ اور یہ بھی لو۔ پس دنیا کی تلاش میں ایسے منہمک نہ ہو جاؤ کہ نمازوں اور دینی کاموں کو بھول جاؤ۔ "رجال لا تلهيهم عن ذكر الله وعن الصلوٰة"۔ یعنی خدا کے بندوں کو تو کوئی چیز اللہ تعالےٰ کی یاد اور ذکر سے روک نہیں سکتی۔ پس جب خدا مل جائے تو کسی اور چیز کی کیا ضرورت ہے۔ خدا داری چہ غم داری۔ اور سچی بات تو یہ ہے کہ جز بخلوت گاہِ حق آرام نیست۔

انسان خواہ مخواہ دنیاوی ذرائع سے آرام اور سکون ڈھونڈتا پھرتا ہے۔ لیکن یہ چیز ان میں کہاں۔ ابدی راحت تو اللہ تعالےٰ کے پاس ہے۔ جو اس کی سچی اطاعت اور وفاداری سے ملتی ہے اور یہ اس کے بندوں کے لئے خاص ہے۔ پس نعمتوں کی طلب ہو تو اللہ تعالےٰ کی عبادت کے ساتھ اس کے بندوں کو فائدہ پہنچاؤ۔ اُن کے لئے محبت اور ہمدردی کے بازو جھکا دو۔ ان کے کام آؤ۔ یہی اللہ تعالےٰ سے محبت کی علامت ہے۔ جو بچہ فطرتاً سخی اور کریم ہو۔ اور ماں باپ سے نعمت پا کے بعد بہن بھائیوں میں تقسیم کر دے۔ تو وہ مزید کا حقدار بنتا ہے۔ ماں کی مامتا اُسے محروم نہیں دیکھ سکتی دوسرے بچوں کی نسبت اسے زیادہ ملتا ہے اور رحمت کی نظریں اور شفقت کے جذبات مستزاد ہوتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی عادت بھی یہی ہے کہ جب وہ اپنے بندہ کو دوسروں کے لئے پریشان اور مضطرب دیکھتا ہے تو اسے سکون کی دولت سے مالا مال کر دیتا ہے اسے سب سے زیادہ ملتا ہے۔ ایثار کرنے والے اور دوسروں کی ضرورتوں کو پورا کرنے والے کبھی محروم نہیں رہتے۔ محروم تو خودغرض انسانوں کا حصہ ہوتی ہے۔ پس اللہ تعالےٰ کی صفات کا مظہر ہو کہ یہی مقصود حیاتِ انسانی ہے۔ کائنات میں اللہ تعالےٰ کے صفات کی جلوہ گری ہے۔ جمالِ فطرت کی جلوہ گری دیکھ کر صاحب جمال تک پہنچنا مشکل نہیں ہے لیکن بصیرت اور بصارت سے محروم انسان نہ عکس دیکھ سکتا ہے اور نہ جمال۔ عکس کی دلفریبیاں اور جمال کی رعنائیاں تو بصارت اور بصیرت رکھنے والے انسانوں کے لئے ہوتی ہیں۔ ماں کا خالی ہاتھ بھی تسکین بخشنے کے لئے کافی ہوتا ہے اور غیروں کی تسلیاں بھی مزہ نہیں دیتیں آغوش رحمت ہی وہ جگہ ہے کہ وہاں ہر طرح سے سکون ملتا ہے۔ غیروں کے در کی گدائی زندگی کے حقیقی سکون سے آشنا نہیں کر سکتی۔ کسی نے سچ کہا ہے ؎

دست ہر نا جنس بیمارت کند
سوئے مادر آ کہ تیمارت کند

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی
اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ ماہ فتح دسمبر کی رپورٹ کارگذاری جلد مرکز کو ارسال کریں۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرمہ نور جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے نورانی کاجل آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ گولبازار ربوہ

"ہدایات"

برائے سال ۱۳۵۳ ہش
۱۹۷۴ء

مجالس انصاراللہ کے نئے سال رواں کا لائحہ عمل "ہدایات" کے زیر عنوان طبع کروا کر تمام مجالس کے معتمدان اعلیٰ و زعماء اور ناظمین اضلاع کو بذریعہ ڈاک ارسال کر دیا گیا ہے۔ جن مجالس کو یہ ہدایات ابھی تک نہ پہنچی ہوں وہ براہ کرم فوری طور پر دفتر کو اطلاع کریں تاکہ ان کو دوبارہ بھجوائی جا سکیں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مکرم و محترم برادرم چوہدری برکت علی صاحب دی برکت ٹریڈرز (شیخوپورہ) ۹ اور ۱۰ / جنوری کی درمیانی شب کو اچانک حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ۱۰ / جنوری کو بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان کی نماز جنازہ پڑھائی اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ جملہ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل بخشے اور ان کا ہر طرح سے حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین

(چوہدری عبدالرشید
ڈپٹی رجسٹرار زرعی یونیورسٹی۔ لائلپور)

درخواست دعا

میری اہلیہ چند دنوں سے بعارضہ تبخیر معدہ سے بیمار ہیں بعض اوقات جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے ٹھنڈے پسینے آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ بے چینی اور گھبراہٹ بہت زیادہ ہے رات کو نیند نہیں آتی۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں

(اعجاز اللہ شاہ ہیڈ کلرک۔ مارکیٹ بازار۔ جڑانوالہ)

(۲) میرے بچے کالی کھانسی کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(قریشی مبشر احمد عابر اوورسیئر سنڈیکیٹ بہاؤالدین)

(۳) والدہ محترم ملک محمد طفیل صاحب ٹمبر مرچنٹ کو ذیابیطس کی تکلیف ہے اس کی دونوں آنکھیں بند ہو رہی ہیں اس کے علاوہ معدہ میں شدید درد ہے۔ احباب صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

(رشید احمد راوی روڈ۔ لاہور)

جانوروں کے اپھارہ کا موسم زوروں پر ہے
اکسیر اپھارہ
کاشتکار ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب فی پیکٹ ۲/ درجن یا زیادہ پر کمیشن دو درجن سے زیادہ مال ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
کیور ویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

مرض اٹھرا
اور حسیگوا امراض کے ماہر
سنہ ۱۹۱۱ء سے
آپ کے خاندانوں کی خدمت کرنیوالے
قدیمی • اولین • شہرہ آفاق
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ • ربوہ • ٹنڈو محمد خان

ھو الشافی
غلط علاج سے مایوس ہو کر اپنے
قیمتی دانت نکلوا لیجئے
پائیوریا (ماسخورہ) کیلئے
ANTI PYORRHOEA
اینٹی پائیوریا قیمت -/۱۰ روپے
کیریز (دانتوں کے گھن) کیلئے
ANTI CARIES
اینٹی کیریز قیمت -/۱۰ روپے
دانت درد کیلئے TOOTH CURE ٹوتھ کیور
قیمت -/۶ روپے
کیور ویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا پاپلین، لٹھا، کیمرک، فلالین رنگدار پرنٹ بنانے والے
سفینہ ڈائنگ اینڈ پرنٹنگ ورکس
مقبول روڈ ★ لائلپور
فون ملز ———— ۷۹۴۶
فون سٹی آفس منڈی گلی ———— ۲۴۸۳ ★
فون آفس گول کپڑا ———— ۶۳۵۴
ہر شہر کی مارکیٹ سے "سفینہ" کا مال طلب کریں

مرض اٹھرا کا شافی علاج
حب مفید اٹھرا سو صد گولیاں ۲۰ روپے
ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۵۳۴
گول کچہری بازار۔ لائلپور فون ۲۰۵۴

پاکستان کے دارالحکومت
اسلام آباد اور راولپنڈی
میں جائداد، پلاٹس، کوٹھیاں اور دکانات کی خرید و فروخت کیلئے آپ اپنے ادارہ
ایکسچینج سنٹر فون ۲۲۲۴۴ سے استفادہ فرمائیں
(مشتہر: داؤد برادرز۔ آب پارہ۔ اسلام آباد۔ فون نمبر ۲۲۲۴۴)

ھو الشافی
پائلز کیور PILES CURE
قیمت -/۱۰ روپے
صرف چار کیپسولز سے بواسیر خونی و بادی ختم
تیار کردہ: کیور ویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ
فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

ربوہ کا مشہور تحفہ
ہاضمون رجسٹرڈ
پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے خاص الخاص نسخہ
لیبل دیکھ کر خریدیں
دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ ربوہ

جرمولین رجسٹرڈ
نئی اور پرانی خارش۔ داد۔ چنبل۔ کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کیلئے زود اثر مرہم ہر دوا فروش سے خریدیں۔ قیمت ایک روپیہ
حمیدیہ دواخانہ
عبداللہ پور لائلپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ میں امتیازی کامیابی حاصل کرنے والے گھوڑ سوار

۱۵-۱۶-۱۷ ؍ فروری ۱۹۷۴ء کو ربوہ میں شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام گھوڑ دوڑ کا جو تیسرا کامیاب ٹورنامنٹ منعقد ہؤا اس کے مختلف مقابلوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے گھوڑ سواروں کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان کے لئے مبارک کرے۔ آمین

نمبر شمار	نام مقابلہ	پوزیشن	نام گھوڑ سوار
۱	نیزہ بازی سنگل	اوّل	ملک غلام عباس صاحب۔ ربوہ
		دوم	چوہدری افتخار احمد صاحب چک ۱۱ جنوبی
			احمد خاں صاحب لوکے شریف
۲	نیزہ بازی سیکشن	اوّل	۱۔ چوہدری ثناء اللہ صاحب چک ۹ پنیار (سرگودھا)
			۲۔ عزیز احمد صاحب پنیار "
			۳۔ ریاض احمد صاحب دودہ (ضلع سرگودھا)
			۴۔ منیر احمد صاحب باجوہ ربوہ
		دوم	۱۔ ناصر احمد صاحب چک ۱۱ جنوبی (سرگودھا)
			۲۔ محمود احمد صاحب "
			۳۔ افتخار احمد صاحب "
			۴۔ سید احمد صاحب کاہلوں چک ۳۳۲ جنوبی (لائل پور)
۳	گھوڑ دوڑ	اوّل	غلام سرور صاحب چک ۸۱ جنوبی ضلع سرگودھا
		دوم	عبدالصمد خان صاحب بلوچ چک ۵۳ جنوبی (لولے)
۴	ٹنڈری چال	اوّل	(گلفام) محمد نواز صاحب۔ ربوہ
		دوم	محمد اشرف صاحب باجوہ چک ۳۳ جنوبی
۵	ڈکی چال	اوّل	غلام رسول صاحب چک ۸۹ جنوبی ضلع سرگودھا
		دوم	اللہ داد صاحب (حشمت اللہ صاحب) چک ۳۸
۶	نمائش	اوّل	اشکر (غلام عباس صاحب) ربوہ
		دوم	شبنم (ذوالفقار احمد صاحب مانگٹ) اونچے مانگٹ
۷	دوڑ اطفال	اوّل	اشفاق احمد نون ہلال پور (سرگودھا)
		دوم	انیس احمد چک ۹۸ شمالی (سرگودھا)
		سپیشل انعام	محمد ارشد محمود دودہ (سرگودھا)
		"	مجلس چک منگلا۔ چھنی تاجہ ریحان۔ چک ۹۹، چک ۸۱ شمالی۔ چک ۸۰ جنوبی۔ پکہ نسوآنہ۔ کوٹ تارڑ۔ ملک محمد نواز صاحب چک ۵۲ جنوبی۔

اعلانِ نکاح

عزیزم خواجہ منیر احمد ابن خواجہ رشید احمد صاحب ٹرنک بازار سیالکوٹ کا نکاح عزیزہ نسیم اختر صاحبہ بنت خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب غازی رحمٰن پورہ لاہور کے ساتھ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعتِ احمدیہ لاہور نے ۸ ؍ فروری ۱۹۷۴ء کو بعد نماز جمعہ پڑھا۔

احباب جماعت اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرماویں۔

(خواجہ غلام احمد پارٹنر رشید احمد برادرز سیالکوٹ)

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا جلسہ یوم مصلح موعود

۲۰ ؍ فروری کو ۳ بجے بعد دوپہر دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیر اہتمام یوم مصلح موعود کے سلسلے میں جلسہ منعقد ہوگا۔ ربوہ کی تمام بہنیں اور بچیاں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔ (صاحبزادی) ناصرہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ۔

تقریب شادی اور درخواست دعا

۱۶ ؍ تبلیغ ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۱۶ ؍ فروری ۱۹۷۴ء) بروز ہفتہ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ کے صاحبزادے عزیز منیر احمد صاحب باجوہ کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ۹ ؍ فروری کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عزیزہ امۃ المتین صاحبہ بنت محترم چوہدری محمد نواز صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور سے بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا تھا۔

بارات ربوہ سے لاہور گئی اور اسی شب واپس آگئی۔ اس میں دیگر اصحاب کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ بھی شامل ہوئے۔ لاہور میں تقریب رخصتانہ کے موقع پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی اجتماعی دعا کرائی۔

۱۷ ؍ فروری بروز اتوار محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے اپنی کوٹھی واقع محلہ دارالصدر میں ڈیڑھ بجے بعد دوپہر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہِ شفقت شمولیت فرمائی اور دعا کرائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور دیگر متعدد افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احبابِ جماعت بھی بکثرت اس میں شامل ہوئے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

سکول کے لئے بلڈنگ کی ضرورت

فضلِ عمر ماڈل گرلز ہائی سکول ربوہ کی نقل مکانی کے لئے کسی بلڈنگ کی ضرورت ہے جو پہلی سے دسویں تک کی کلاسز کے لئے کافی ہو۔ اگر کوئی ایسی بلڈنگ خالی ہو تو مجھ سے کرایہ وغیرہ کی بات طے کی جا سکتی ہے۔ دو الگ الگ قریبی کوٹھیاں بھی اس ضرورت کو پورا کر سکتی ہیں۔

(ہیڈ مسٹریس فضلِ عمر گرلز ہائی، ربوہ)

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

محمود گولڈ سمتھ
خالص سونے چاندی کے زیورات جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کے لئے نیز الیس اللہ بکافٍ عبدہ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
پروپرائٹر: چوہدری محمود احمد ولد بشیر احمد اچھو
گولبازار ربوہ فون نمبر ۶۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴